شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

28جون2024ء

پریس ریلیز

ملک میں استحکام فوجی آپریشن سے نہیں نفاذِ اسلام سے آئے گا۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): ملک میں استحکام فوجی آپریشن سے نہیں نفاذِ اسلام سے آئے گا۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ انہوں نے کہاکہ نیشنل ایکشن پلان کی ایپکس کمیٹی کے اجلاس میں سول اور عسکری قیادت کا 'عزمِ استحکام' کے نام سے فوجی آپریشن شروع کرنے کا اعلان ملک کے امن وامان کے لیے مزید تباہ کن ثابت ہوگا۔ اُنہوں نے کہاکہ ایک طویل عرصہ تک امریکہ کے فرنٹ لائن اتحادی بنے رہنے کے باعث ملک میں نفرتیں بڑھیں اور پاکستان کو تقریباً دو دہائیوں تک بد ترین دہشت گردی کا سامنا کرنا پڑا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ دہشت گردی کے عفریت کا دوبارہ سر اُٹھانا انتہائی تشویش ناک ہے اور دہشت گردوں اور اُن کے اندرونی اور بیرونی سہولت کاروں کو منطقی انجام تک پہنچانا ضروری ہے لیکن ماضی کے فوجی آپریشنز میں بھی اصل اور بڑا نقصان ملک کے پر امن شہریوں کا ہی ہوا۔ وہ نفرتیں جو ڈمہ ڈولہ میں مدرسہ کے 80 حفاظ طلبہ کو ڈرون حملہ میں شہید کیے جانے، سانحہ لال مسجد اور ان جیسے دیگر اندوہناک واقعات کے باعث پیدا ہوئیں اُنہیں بارود کے استعمال سے ختم نہیں کیا جاسکتا۔ پھر یہ کہ آپریشن کی آڑ میں امارت اسلامیہ افغانستان کی سرزمین کو نشانہ بنانا ملکی سلامتی کے لیے انتہائی خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ اِس سے پاکستان کی مشرقی سرحد کے ساتھ ساتھ مغربی سرحد بھی غیر محفوظ ہو جائے گی۔ حقیقت یہ ہے کہ گذشتہ دہائی کے دوران دو فوجی آپریشنز کے باعث خیبر پختونخوا میں لاکھوں کی تعداد میں افراد بے گھر ہوئے اور بڑی تعداد میں آبادیاں صفحۂ ہستی سے مٹادی گئیں۔ اُنہوں نے ناصحانہ مشورہ دیتے ہوئے کہاکہ آج ملک کے ناراض طبقوں کے زخموں پر مرحم رکھنے کی ضرورت ہے۔ تمام افراد اور ادارے اپنی ماضی کی کوتاہیوں کو تسلیم کر کے نقصان کی تلافی کی کوشش کریں۔ ماضی کی غلطیوں سے سبق سیکھا جائے اور عالمی طاقتوں کے کھیل میں ملکی مفاد کو داؤ پر نہ لگایا جائے۔ تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے مذاکرات کا راستہ اپنایا جائے۔ حکومت اور ریاستی اداروں کو معلوم ہونا چاہیے کہ ریاست کی رٹ قائم کرنے کے لیے طاقت کا بے دریغ استعمال کبھی فائدہ مند نہیں ہوتا۔ صرف جرم میں ملوث افراد کے خلاف آئین و قانون کے دائرہ میں رہتے ہوئے کاروائی کی جائے۔ اُنہوں نے کہاکہ پاکستان نظریہ اسلام کی بنیاد پر قائم کیا گیا تھا اور اس میں بسنے والے تمام لوگوں اور جغرافیائی اکائیوں کو جوڑنے والی واحد قوت آج بھی اسلام ہی ہے۔ لہٰذا نفرتوں کو ختم کرنے اور ملک میں امن وامان کی صورتحال کو بحال کرنے کے لیے ناگزیر ہے کہ پاکستان کو صحیح معنوں میں اسلامی فلاحی ریاست بنایا جائے۔

جاری کردہ
خورشید انجم
مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

تنظیمِ اسلامی کا پیغام — خلافتِ راشدہ کا نظام

بانی تنظیم: ڈاکٹر اسرار احمدؒ — امیر تنظیم: شجاع الدین شیخ

Tanzeem-e-Islami

<u>PRESS RELEASE</u>: Friday 28 June 2024

Stability in the country will come from the implementation of Islam, not military operations.

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): This was said by the Ameer of Tanzeem e Islami **Shujauddin Shaikh** in a statement. The Ameer said that the announcement of a military operation named *'Azm-e-Istahkam'* by the civil and military leaderships in the National Action Plan Apex Committee meeting will prove to be further disastrous for the country's peace and stability. He said that being a frontline ally of the United States in the so-called war on terror for a long time only increased hatred in the country, and Pakistan had to face the worst terrorism for nearly two decades. There is no doubt that the resurgence of the menace of terrorism is extremely worrying, and it is necessary to bring terrorists and their internal and external facilitators to justice. However, in past military operations, the real and significant loss was to the country's peaceful citizens. The truth is that hatred created by horrific incidents such as the martyrdom of 80 Hafiz students in a drone attack on the Madrassa in Damadola, the Lal Masjid tragedy, and other such catastrophic events cannot be remedied with the use of more bombs and guns. Furthermore, targeting the territory of the Islamic Emirate of Afghanistan under the guise of military operations can prove extremely dangerous for national security. It will make our Western border insecure, in addition to the Eastern border that is already under constant threat. The reality is that during the last decade, due to two military operations, almost a million people were displaced in Khyber Pakhtunkhwa, and a large number of towns and villages were wiped off the map. The Ameer advised that today there is a need to heal the wounds of the discontented factions of the country. All individuals and institutions should acknowledge their past mistakes and try to make amends. Lessons should be learned from past mistakes, and the national interest should not be compromised in the global powers' games. The path of negotiation should be adopted while demonstrating patience. The government and state institutions should know that the indiscriminate use of force is never beneficial to establish the state's writ. Actions should be taken only against individuals involved in crimes, within the framework of the constitution and the law. He said that Pakistan was established on the basis of the ideology of Islam, and even today Islam is the only binding force for all the peoples and geographic units of Pakistan. Therefore, to remedy hatred and restore peace and order in the country, it is essential to make Pakistan a genuine Islamic welfare state.

Issued by:
Khursheed Anjum
Markazi Nazim Nashr o Ishaat